تاریخِ اسلام کا مطالعہ
اور
ہمارے شب وروز

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی
مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

تاریخِ اسلام کا مُطالعہ اور ہمارے شب و روز

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

تاریخِ اسلام کا مُطالعہ اور ہمارے شب وروز

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلِهِ وصحبِهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسم الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

تاریخِ اسلام

برادرانِ اسلام! گزرے ہوئے حالات وواقعات کا ایسا آئینہ، جس میں مصطفیٰ جانِ رحمت اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سیرتِ طیّبہ، بزرگانِ دین اور علمائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے حالات، اور مسلم حکمرانوں کے طرزِ حکمرانی، فتوحات اور عُلوم وفُنون میں ترقّی کا عکس نظر آئے، تاریخِ اسلام کہلاتا ہے[1]۔

اسلامی تاریخ کی اہمیت

عزیزانِ محترم! اَقوامِ عالَم میں اسلامی تاریخ کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اسلامی تاریخ نہایت شاندار، زبردست اور دنیا کی مستند ترین تاریخ ہے، تبلیغِ اسلام کے

(۱) "تاريخ ابن خلدون" المقدّمة في فضل علم التاريخ ...إلخ، ۱/ ٦، ملخصاً.

سلسلے میں پیش آنے والی تمام چھوٹی بڑی مشکلات، کفّار کے مظالم اور ظلم وستم، مفلوک الحال مسلمانوں کا صبر واستقلال، ہجرتِ حبشہ، ہجرتِ مدینہ، مُؤاخاتِ مدینہ (مہاجرین وانصار کے ما بین بھائی چارہ)، فتحِ مکّہ، غزوات وسرایا (جنگیں)، سیرتِ طیّبہ کے حالات وواقعات، خلفائے راشدین کا مثالی طرزِ حکمرانی، دنیا بھر میں فتوحات کا سلسلہ، دس لاکھ مربع میل تک دائرۂ خلافت کا پھیلاؤ، بلاامتیازِ مذہب عدل وانصاف کی فراہمی، عوامی فلاح وبہبود اور قانون کی حکمرانی کے لیے مختلف اداروں محکموں کا قیام واِقدامات، حاکم ومحکوم کے ساتھ مُساویانہ سُلوک، غریب ویتیم اور بیوہ ومساکین کی خبرگیری، نیز ان کے معقول وظائف کا انتظام، مذہبی وسائنسی عُلوم وفُنون میں مسلمانوں کی ترقّی وعُروج اور اہم ترین سائنسی اِیجادات، اسلامی تاریخ کے حُسن ودلکشی میں اضافے کا باعث وسبب ہیں!۔

اسلامی تاریخ کی اِنفرادیت

حضراتِ گرامی قدر! اسلامی تاریخ اس اعتبار سے بھی انتہائی اہم اور منفرِد اہمیت کی حامل ہے، کہ اس میں بڑے بڑے تاریخی اور مشہور واقعات سے لے کر، باریک اور دقیق نِکات تک، بڑی تفصیل، شرح وبَسط اور مستند ذرائع کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں، یہ شرف، خاصیت اور اِنفرادیت صرف دینِ اسلام اور مسلمانوں کا طُرّۂ امتیاز ہے!۔

فنِ تاریخ کو بامِ عُروج تک پہنچانے میں اسلامی تاریخ کا کردار

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! اسلامی تاریخ اقوامِ عالم کی بہترین تاریخ ہے، یہ قدیم وجدید تاریخ کا ایک حسین امتزاج ہے، فنِ تاریخ کو دینِ اسلام کی بدَولت وُسعت اور نئی جہت عطا ہوئی، ہمارے علماء اور تاریخ دانوں نے اس فن کو بامِ عُروج تک پہنچایا، نیز اس فن میں ایسی لاجواب کتابیں تحریر فرمائیں، جن سے رَہنمائی لیے بغیر تاریخ کا طالب

علم، اس فن میں مکمل مہارت حاصل نہیں کر سکتا! یہی وجہ ہے کہ صدیاں گزر جانے کے باوُجود، مسلم مؤرّخین کی کتابیں، آج بھی دنیا بھر کے کتب خانوں، یونیورسٹیز (Universities) اور دینی مدارس کی زینت اور نصاب کا حصّہ بنی ہوئی ہیں۔

اسلامی تاریخ سے متعلق تحریر کی گئی کتابوں میں "تاریخِ ابنِ خلدون"، ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی "تاریخِ بیت المقدس"، علّامہ جزری رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی "الکامل فی التاریخ"، اور علّامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی "البدایۃ والنہایۃ" وغیرہا کا نام خاص طَور پر قابلِ ذکر ہے۔

گذشتہ قوموں کا انجام اور دینِ اسلام کی دعوتِ غور وفکر

حضراتِ گرامی قدر! تاریخِ اسلام کا مُطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے، کہ یہ صرف پرانے حالات وواقعات اور قصے کہانیوں کا مجموعہ نہیں، بلکہ اس میں رُشد وہدایت کا پیغام اور سوچ وبچار کی ایک دعوتِ عام ہے، کہ سارے جہان کے لوگ، گذشتہ اقوام کی ہلاکت وبربادی اور تباہی کے اَسباب پر غَور کریں، ان کے ہولناک انجام سے عبرت حاصل کر کے، اللہ ربّ العالمین کی مَعصیت ونافرمانی ترک کریں، اور اُس کے عاجز وفرمانبردار بندے بن جائیں، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۱۰ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ﴾[1] "ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا! یقیناً ان (انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام اور ان کی اقوام) کی خبروں سے عقلمندوں کی آنکھیں کھلتی

(۱) پ۱۳، یوسف: ۱۱۰، ۱۱۱.

ہیں، یہ کوئی بناوَٹ کی بات نہیں، لیکن اپنے سے اگلے کاموں کی تصدیق ہے، اور ہر چیز کا مُفصَّل بیان، اور مسلمانوں کے لیے ہدایت ورَحمت"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ﴾[1] "تو زمین میں چل پھر کر دیکھو! کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا!" یعنی "جنہیں اللہ تعالی نے ہلاک کیا، اور ان کے شہر ویران کیے، اُجڑی ہوئی بستیاں ان کی ہلاکت کی خبر دیتی ہیں، اسے دیکھ کر سمجھو کہ اگر تم بھی کفر و تکذیب پر مُصِر (بضد) رہے، تو تمہارا بھی ایسا ہی انجام ہونا ہے!"[2]۔

میرے محترم بھائیو! قرآنِ پاک میں پچھلی اُمّتوں کے تاریخی واقعات ذکر کرنے کا مقصد یہی ہے، کہ ہم ان کے راستے پر نہ چلیں، ان کے طَور طریقوں کو نہ اپنائیں، اللہ جَلَّ جَلالُہ کی دی ہوئی مُہلت اور زندگی کو غنیمت جانیں، نفسانی خواہشات اور دُنیوی لذّتوں کی طلب میں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام کی مخالفت نہ کریں، مصطفی جانِ رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عمل کریں، خلفائے راشدین اور صراطِ مستقیم پر چلنے والوں کے نقشِ قدم کو نشانِ منزل بنائیں، اور صالحین کی صحبت اختیار کریں۔

تاریخِ اسلام کا سب سے درخشاں اور رَوشن پہلو

حضراتِ ذی وقار! تاریخِ اسلام کا سب سے درخشاں اور رَوشن پہلو سیرتِ طیّبہ کی پیروی ہے، حضورِ اکرم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم کا اُسوۂ حَسَنہ ہمارے لیے بہترین ذریعۂ نَجات

---

(١) پ ١٤، النحل: ٣٦.

(٢) "تفسیر خزائن العرفان" پ١٤، النحل، زیرِ آیت: ٣٦، ص٥٠٦، ملخّصاً۔

و مَشعلِ راہ ہے، ربِّ کریم جَلَّ جَلالُہٗ کا فرمانِ عالی شان ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾[1] "یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ کی پیروی ہی بہتر ہے"۔

مفسّرینِ کرام فرماتے ہیں کہ اس آیتِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ "حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیّبہ سارے انسانوں کے لیے نمونۂ حیات ہے، اور زندگی کا کوئی شعبہ اس سے باہر نہیں"[2]، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ سارا دن فلمیں ڈرامے دیکھنے کے بجائے، تاریخِ اسلام کا مُطالعہ کریں، اپنے دینی ودُنیوی مُعاملات اور عبادات میں اس سے رَہنمائی حاصل کریں، یہود ونصاریٰ کی تقلید کرنے، اور ان کے گُن گانے کے بجائے، اپنے شاندار ماضی پر فخر کریں، اپنے اَجداد اور مسلم فاتحین کے کارناموں کو پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کریں، اپنے اندر جوشِ جہاد پیدا کریں، اپنی نسلوں کو کافروں کی بہادُری اور انسانیت کے لیے اُن کی خدمات بتانے کے بجائے، خلفائے راشدین اور دیگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کی شجاعت و بہادُری کے واقعات سنائیں!۔

اپنی اولاد کو سیّدنا ابوبکر صدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی صداقت، سیّدنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عدالت، سیّدنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سخاوت، اور سیّدنا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شُجاعت سے آگاہی دیں، دینِ اسلام کے لیے ان کے جذبات اور خدمات سے رُوشناس کرائیں۔ سیّدنا خالد بن ولید، محمد بن قاسم، صلاح الدین ایّوبی، محمود غزنوی، اور ٹیپو سلطان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی جرأت و بہادُری اور جوانمَردی سے اپنی نسلِ نَو کو متعارف کروائیں!۔

---

(۱) پ۲۱، الأحزاب: ۲۱.

(۲) "تفسیر نور العرفان" ۶۷۱۔

اسکولز اور کالجز میں تعلیمی نصاب کے نام پر، یورپ کی سائنسی ترقّی کا ڈھنڈورا پیٹنے کے بجائے، مسلمانوں کی سائنسی خدمات سے دنیا کو آگاہ کریں، انہیں بابائے کیمسٹری جابر بن حیّان، دو سو ۲۰۰ سے زائد سرجری آلات کے مُوجِد ابوالقاسم زَہراوی، دنیا میں سب سے پہلے آنکھ کی فزیالوجی (Physiology) اور اناٹومی (Anatomy) بیان کرنے والے، طبعیات (Physics) کے ماہر ابنِ سینا (Ibn-e-Sina)، ایتھانول (Ethanol) اور الکوحل (Alcohol) جیسی اہم اِیجادات کے مُوجِد ابوبکر محمد بن زکریا رازی، آتشی شیشے (Burning Glass) اور کُرَوی عدسے (Spherical Lenses) بنانے والے، اور علمِ بصریات (Optics) میں دنیا کی سب سے اہم اور جامع تصنیف "کتاب المَناظر" تحریر کرنے والے مسلم سائنسدان ابن الہیثم (Ibn al-Haytham)، دنیا کا سب سے پہلا پلینی ٹیریم (Planetarium) بنانے والے اسپین کے مسلم سائنسداں، عبّاس ابنِ فرناس، الجبرا (Algebra) پر دنیا کی پہلی کتاب "الکتاب المختصر فی حساب الجبر والمقابلۃ" لکھنے والے مشہور عراقی سائنس داں محمد بن موسیٰ خوارزمی، اَندُلس کے مانے ہوئے اسٹرونامیکل آبزرور (Astronomical Observer) ابواِسحاق زرقلی، ملٹری ٹیکنالوجی (Military Technology) پر ۱۲۸۰ء میں ایک شاندار کتاب لکھنے والے، اور اس میں راکٹ (Rocket) کا ڈایاگرام (Diagram) بیان کرنے والے محققِ شام، حسن الرماہ جیسے مسلم سائنسدانوں کے ناموں اور اِیجادات سے

دنیا کو متعارف کروائیں[1]، انہیں بتائیں کہ آج دنیا میں جس ٹیکنالوجی (Technology) اور اِیجادات (Inventions) سے انسانیت مستفید ہو رہی ہے، وہ صرف یورپ (Europe) کی مرہونِ منّت نہیں، بلکہ اس میں مسلمان سائنسدانوں کا بھی، بڑا کلیدی وبنیادی حصّہ ہے!۔

تاریخِ اسلام سے آگاہی کے چند فوائد

عزیزانِ مَن! تاریخِ اسلام سے آگاہی، اور اس کا مُطالعہ متعدّد فوائد کا ذریعہ ہے، اس سے گذشتہ قوموں کے رہن سہن اور عادات واَطوار سے آگاہی ملتی ہے، ان کے عُروج وترقّی اور زوال کے اَسباب جاننے کا موقع ملتا ہے، نافرمان قوموں کے انجام سے نصیحت وعبرت حاصل کر کے، اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی سے بچا جاسکتا ہے، اللہ ربّ العالمین کی ناراضگی مول لینے اور برے کاموں سے اجتناب کرنے کی سوچ پیدا ہوتی ہے، نااتفاقی کے باعث مغلوب اور ہلاک ہونے والی قوموں کا حشر دیکھ کر، باہمی اِتفاق واِتحاد کو مضبوط کیا جاسکتا ہے، پچھلے لوگوں نے جن اُمور میں غفلت کی وجہ سے دینی یا دُنیوی طَور پر نقصان اٹھایا، ان سے بچ کر دنیا وآخرت میں کامیابی وکامرانی سمیٹی جاسکتی ہے، اور عُلوم وفُنون کے ذریعے انسانیت کی فلاح وبہبود میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا جاسکتا ہے!۔

---

(۱) دیکھیے: "مسلمان سائنسدانوں کی اِیجادات" دنیا نیوز ڈیجیٹل ایڈیشن ۸ ستمبر ۲۰۱۸ء۔ "مسلمان سائنسدانوں کی چند اہم دریافتیں اور ایجادات - ایک جائزہ" ۱۲ اپریل ۲۰۱۹ء، مُلخّصاً۔

اسلامی تاریخ کے جھروکوں سے پھوٹتی کرنیں

میرے محترم بھائیو! نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج امّتِ مسلمہ کی اکثریت، اپنی شاندار اَور تابناک اسلامی تاریخ سے آگاہ نہیں، تاجدارِ رسالت ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم نے شجرِ اسلام کی آبیاری کے لیے، کیسی کیسی جانی ومالی قربانیاں دیں، ہمارے نوجوانوں کو اس بارے میں کوئی خاص معلومات نہیں، خلفائے راشدین رضی اللہ تعالٰی عنہم نے انتہائی مشکل چیلنجز (Challenges) دَر پیش ہونے کے باوُجود کیسے حکومت کی، اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا۔

آج ہمارے حکمران ساڑھے چودہ سو سال کا عرصہ گزر جانے کے باوُجود، کامیابی کا یہ راز پانے میں ناکام ہیں! ہزاروں میل کی مَسافت طے کر کے محمد بن قاسم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے کیسے مٹھی بھر مجاہدین کے ساتھ راجہ داہر کو دُھول چٹائی، اور سندھ کو باب الاسلام بنایا! ہندو صدیاں گزر جانے کے باوُجود آج بھی اس شکست کو بھول نہیں پائے!۔

سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے سترہ ۱۷ حملے کر کے کیسے ہندوستان کے دَر ودِیوار ہلائے اور سومنات کا مندر گرایا! پاک وہند کی مسجدوں سے اٹھنے والی "اللہ اکبر" کی صدائیں اس بات کی گواہ ہیں!۔

سلطان محمد فاتح رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے قسطنطینیہ (استنبول، ترکی) میں کیسے ہزار سالہ بازنطینی (نصرانی) سلطنت کا خاتمہ کیا! ان کے غرور وتکبّر کے بُت کو اوندھا کرکے ہلالی پرچم لہرایا! یہ وہ تاریخی حقائق ہیں جن سے آج ہماری نوجوان نسل بالکل واقف نہیں، لہٰذا اسلامی تاریخ کے ان گوشوں سے پردہ اٹھانے کی اشد ضرورت ہے، ورنہ جرأت وبہادُری اور ایمانی قوّت کی ان لازَوال داستانوں پر، گردشِ زمانہ کی دُھول جَم کر مزید گہری ہوتی چلی جائے گی!۔

امّتِ مسلمہ کی پستی، زوال اور مغلوبی کا سبب

جانِ برادر! آج امّتِ مسلمہ پستی وزوال کا شکار ہے، ہم لوگ باہمی خانہ جنگی اور نااتفاقی کے باعث کمزور و مغلوب ہو چکے ہیں، یہود ونصاریٰ بحیثیت قوم ہم پر غالب آچکے ہیں، ہماری سیاست، معیشت، تجارت، تعلیم، خارجہ پالیسی اور دفاعی حکمتِ عملی کیا ہوگی؟ غیرتِ ایمانی سے عاری ہمارے حکمرانوں کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں! یہ سب بے بسی کی تصویر بنے ہوئے ہیں، اور اپنے یورپی آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے، ہر حکم پر سرِ تسلیم خم کیے ہوئے ہیں، جبکہ اکثر اسلامی ممالک کے تمام اہم فیصلے اور پالیسیاں، ورلڈ بینک (World Bank)، یورپی یونین (European Union)، اقوامِ متحدہ (United Nations) اور امریکہ (United States) میں بنائی جارہی ہیں! آخر ایسا کب تک چلے گا؟ ہم مسلمان اپنی تاریخ سے سبق کیوں نہیں سیکھتے! ؏

کیا سناتا ہے مجھے تُرک وعرب کی داستاں
مجھ سے کچھ پنہاں نہیں اسلامیوں کا سوز وساز!
لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیل
خشتِ بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز!
ہو گئی رُسوا زمانے میں کُلاہِ لالہ رنگ
جو سراپا ناز تھے، ہیں آج مجبورِ نیاز!

لے رہا ہے مَے فروشانِ فرنگستاں سے پارس
وہ مَے سرکش حرارت جس کی ہے مِینا گداز![1]

کیا تاریخِ اسلام نے ہمیں نہیں بتایا، کہ یہود ونصاریٰ سے دوستی ہمارے مفاد میں نہیں، وہ ایک دوسرے کے دوست ومددگار ہیں، لہٰذا ہمیں ان کی دَولت وقوّت اور عالمی اثر ورُسوخ سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا، لہٰذا اپنے ملک کی خارجہ پالیسی بناتے وقت ہر مسلمان اور غیرتمند حکمران کو چاہیے، کہ اللہ ربّ العالمین کا یہ فرمانِ ذی شان ہمیشہ پیشِ نظر رکھے: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ﴾[2] "اے ایمان والو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں!"۔

یہود ونصاریٰ سے دوستی کا انجام

قرآنِ کریم اور پوری اسلامی تاریخ، اس سلسلے میں واضح طَور پر ہماری رَہنمائی کرتی ہے، کہ اگر خالقِ کائنات عزّوجلّ کی نافرمانی کر کے، ہم نے یہود ونصاریٰ کو اپنا دوست بنایا، تو نصرتِ الٰہی عزّوجلّ سے محرومی ہمارا مقدّر قرار پائے گی، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ﴾[3] "مسلمان مسلمانوں کے سِوا کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں! اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ تعلق نہ رہا!"۔

---

(۱) "کلیاتِ اقبال" "بانگِ درا، دنیائے اسلام، حصّہ سوم ۳، صـ۲۹۰، ۲۹۱۔
(۲) پ٦، المائدة: ٥١.
(۳) پ٣، آل عمران: ٢٨.

اِتحاد واِتفاق کا فقدان

جانِ برادر! کیا ہماری تاریخ ہمیں اتحاد واتفاق کا درس نہیں دیتی؟ کیا ہماری تاریخ نے ہمیں یہ نہیں بتایا، کہ مسلمان ہمیشہ اللہ عزّوجلّ کی نافرمانی، باہمی جنگوں، آپسی جھگڑوں اور اختلافات کے باعث کمزور ومغلوب ہوئے، ورنہ دوسری اَقوام میں اتنی ہمت وجرأت نہیں تھی کہ وہ ہم پر غالب آتیں! ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِیْحُكُمْ﴾[1] "اللہ تعالی اور اس کے رسول کا حکم مانو! اور آپس میں مت جھگڑو؛ کہ پھر بُزدلی کروگے اور تمہاری بندھی ہوئی ہَوا (قوّت) جاتی رہے گی"۔

اسلامی تاریخ کا مُطالعہ... وقت کا اہم تقاضا

حضراتِ محترم! آج ساری دنیا کے کفّار ومشرکین، دینِ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف متحد ہیں، مگر ہم مسلمان آج بھی باہمی اختلافات کا شکار ہیں، لہٰذا ضرورت اس اَمر کی ہے کہ مسلم قوم دینِ اسلام کی شاندار تاریخ کا مُطالعہ کرے، اپنا قیمتی وقت اور شب وروز ٹِک ٹاک (Tik Tok)، فیس بک (Facebook)، یوٹیوب (YouTube) اور انٹرنیٹ (Internet) پر دیگر منفی سرگرمیوں میں ضائع نہ کرے، اپنے بچوں اور نسلِ نَو میں اسلامی تاریخ کے مُطالعہ کا ذَوق وشَوق پیدا کرے، کالجز اور یونیورسٹیز (Colleges and Universities) کے لیکچرار اور پروفیسر حضرات (Lecturers and Professors) اپنے طلباء کو بطورِ سبجیکٹ (As

---

(۱) پ ۱۰، الأنفال: ٤٦.

(a Subject) علمِ تاریخ کی رغبت دلائیں، دینی مدارس کی انتظامیہ اور اساتذۂ کرام، اسلامی تاریخ کو دینی نصاب کا خصوصی حصہ بنائیں، صرف فارمیلٹی (Formality) پوری نہ کریں؛ کیونکہ ہماری غفلت اور لاپرواہی کے باعث اس فن میں دلچسپی رکھنے والے، اور اسے پڑھنے پڑھانے والے کمیاب ہوتے جارہے ہیں! لہٰذا اس سے قبل کہ پانی سروں سے گزر جائے، اور غیر مسلم مؤرّخین ہماری تاریخ مسخ کرگزریں، یا اسے تحریر کرتے وقت خُرد برد سے کام لیں، ضروری ہے کہ ہمارے اپنے لوگ اس فن میں مہارت حاصل کرکے، اپنی تصنیفات رقم کریں، اور تاریخی نشان چھوڑیں!۔

تاریخی حقائق کو مسخ کرنے کی ناکام کوشش

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اسلامی تاریخ سے عدم آگاہی، اور ہماری غفلت اور لاپرواہی کے باعث، آج یورپی تجزیہ نگار، اقوامِ عالم بالخصوص مسلمانوں کو یہ باوَر کروانے کی کوشش کررہے ہیں، کہ دینِ اسلام کے ماننے والوں کی اپنی کوئی تاریخ نہیں، انہوں نے دنیا کی ترقّی اور انسانیت کی فلاح وبہبود کے لیے کچھ نہیں کیا، ان کا پورا ماضی ظلم وستم، تشدُد، انتہا پسندی اور دہشتگردی سے عبارت ہے، انہوں نے طاقت کے زور پر لوگوں کو مسلمان بنایا وغیرہ وغیرہ۔

حالانکہ خود یورپ والوں نے رسولِ اکرم ﷺ کی شان میں گستاخیاں کیں، ان کے توہین آمیز خاکے بناکر، ان کی شخصیت کو مجروح کرنے کی ناپاک کوشش کی، ان تنگ نظر یورپی مصنّفین اور سیکولرازم (Secularism) کے حامی تجزیہ نگاروں نے، مسلم فاتحین کو بیرونی حملہ آوَر اور لٹیرا قرار دیا، ہمارے عادِل ومنصِف مسلم حکمرانوں کو، ظالم، جابر اور غاصب قرار دے کر تاریخی حقائق مسخ کرنے کی ناکام کوشش کی!۔

یقیناً یہ امر امتِ مسلمہ کے لیے لمحۂ فکریہ اور کسی چیلنج (Challenge) سے کم نہیں، لہٰذا وقت کا تقاضا ہے کہ ہم خود بھی اسلامی تاریخ کا مُطالعہ کریں، اور اپنی نسلوں میں بھی اس فن کو سیکھنے، اور اس کے مُطالعہ کا رُجحان پیدا کریں؛ تاکہ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا (Electronic and Print Media) نیز سوشل میڈیا (Social Media) سمیت کسی بھی فورم (Forum) پر، ہم دینِ اسلام کا دفاع کر سکیں، اور تاریخی حقائق جھٹلانے والوں کو لاجواب کر سکیں! ورنہ یورپی اَفکار و نظریات سے متاثر ہمارا میڈیا(Media) اور تجزیہ نگار لوگ، اسلام کے تاریخی حقائق کو مسخ کر کے ہماری نوجوان نسل کو گمراہ کرتے رہیں گے، مسلمان فاتحین کو ان کے سامنے ظالم و جابر، بیرونی حملہ آوَر، اور لیٹرا بنا کر پیش کرتے رہیں گے!۔

دعا

اے اللہ! ہمیں اسلامی تاریخ کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرما، سیرتِ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر چلنے کا جذبہ عنایت فرما، خلفائے راشدین اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم جیسا جوشِ ایمانی نصیب فرما، مسلم فاتحین جیسا جذبۂ جہاد عنایت فرما، مسلمان حکمرانوں جیسا عادِل و منصِف بنا، عُلوم و فُنون میں مسلم سائنسدانوں جیسی مہارت عطا فرما، اور اپنی نسلوں کو بھی اسلامی تاریخ سے آگاہ کرنے کی توفیق مَرحمت فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر و باطن کو تمام گندگیوں سے پاک صاف فرما، اپنے حبیبِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کی سچی محبت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کر دے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یاربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.